Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

فون ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۴

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۷/۶۲ | ۳۰ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ ۲۷ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش ۲۷ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۹۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ - ۲۶ ماہ فتح - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے - اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی، درازی عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ - ۲۶ دسمبر - افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ و گیمبیا (مغربی افریقہ) کی خوش دامن صاحبہ المسیدہ فاطمہ صالح بعمر ۷۶ سال وفات پا گئی ہیں - اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

جماعت احمدیہ کا نہایت درجہ مقدس جلسہ سالانہ اپنی تمام برکات کے ساتھ آج شروع ہو رہا ہے

ربوہ کے گلی کوچوں میں ہجوم خلق کا ایک دریا امڈ رہا ہے جو اکنافِ عالم سے یہاں جمع ہوا ہے

امریکہ، یورپ، افریقہ اور بہت سے ممالک کے احمدی احباب پر مشتمل وفود ربوہ پہنچ گئے

عمارات پر چراغاں نے ربوہ کی بستی کو بقعۂ نور بنا دیا

ربوہ - ۲۶ فتح - آج صبح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کا نہایت درجہ پاک و مقدس جلسہ سالانہ اپنی تمام برکات و خصوصیات کیساتھ اور اپنی شاندار اور منفرد روایات کے عین مطابق اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ اجتماعی دعاؤں کے ساتھ شروع ہو رہا ہے اور اس طرح ایک دفعہ پھر ہم اپنی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی ان عظیم الشان بشارات کو پورا ہونے کا مشاہدہ کر رہے ہیں جو آج سے اکیاسی برس قبل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر نازل ہوئیں اور ہر سال ہی بڑی شان کے ساتھ پوری ہوتی ہیں۔ یہی وہ بشارات ہیں جن کے پورا ہونے کا ذکر کرتے ہوئے حضور علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ ۔

اک قطرہ اسکے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

آج مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں ہر طرف چہل پہل اور گہما گہمی کا عالم ہے۔ رات کو مسجد اقصیٰ، ایوان محمود اور دیگر مرکزی دفاتر پر چراغاں پوری بستی کو بقعۂ نور بنا رہی ہے۔ باہمی ملاقاتوں کے ذریعے اخوت و محبت کے ایمان افروز مناظر دیکھنے میں آ رہے ہیں، اور ربوہ کی گلی کوچوں میں ہجوم خلق کا واقعی ایک دریا امڈ رہا ہے جو اکنافِ عالم سے یہاں جمع ہوا ہے۔ اس میں پاکستان کے طول و عرض کے علاوہ یورپ، افریقہ اور امریکہ اور بہت سے دیگر بیرونی ممالک کے وہ سعید الفطرت باشندے بھی شامل ہیں جنہیں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کو قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور جو پہلی مرتبہ وفود کی صورت میں اپنے اس مقدس جلسہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

اس دفعہ کے جلسہ سالانہ کی اہم ترین خصوصیت یہ ہے کہ اس موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دنیا میں غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم کو وسیع سے وسیع تر کرنے کی غرض سے ایک نہایت عظیم الشان منصوبہ احباب جماعت کے سامنے رکھنے والے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس دفعہ ملک کے کونے کونے سے اور بہت سے بیرونی ممالک سے بھی احباب جماعت غیر معمولی طور پر کثرت کے ساتھ جلسہ میں تشریف لا رہے ہیں وہ اپنے کانوں سے امام وقت ایدہ اللہ کی آواز میں اس عظیم آسمانی سکیم کو سننے کی توفیق پائیں گے اپنے ایمان و معرفت کو تازہ کرینگے اور خدمت دین اور قربانی اور ایثار کے نئے ولولہ انگیز عزائم لیکر یہاں سے واپس لوٹیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

ادارہ الفضل تمام آنے والے احباب کی خدمت میں صدق دل سے اَھْلًا وَّ سَھْلًا وَّ مَرْحَبًا عرض کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان مہمانوں کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ انہیں اس آسمانی جلسہ کی روحانی برکات سے مالا مال ہونے کی توفیق بخشے اور ہمارا یہ جلسہ اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی رحمتوں اور فضلوں کے سایہ میں شروع ہوا اور اسکی غیر معمولی برکات کی جلوہ گری ہی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو۔ آمین ؛

وقفِ جدید کا سال ختم ہونے میں صرف پانچ دن باقی ہیں!

(۱) کیا آپ اپنا چندہ حیثیت کے مطابق ادا فرما چکے ہیں ؟

(۲) کیا آپکی جماعت اپنے وعدہ جات سو فیصد ادا کر چکی ہے ؟

(۳) اگر آپ کسی جماعت کے سیکرٹری مال ہیں تو کیا آپ اپنی جمع شدہ تمام رقم اسم وار تفصیل کے ساتھ مرکز میں بھجوا چکے ہیں ؟

(ناظم مال وقف جدید)

جلسہ سالانہ میں زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی کرنے کی کوشش کی جائے

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا نہایت ضروری اور اہم ارشاد !

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ میں تشریف لانیوالے احباب کیلئے دعا کرتے ہوئے فرمایا ہے

"خدا تعالیٰ اپنی طرف انکو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے"۔

یہ پاک تبدیلی اور خدا تعالیٰ کی طرف کشش اسی صورت میں ہو سکتی ہے جبکہ جلسہ پر آنیوالے سب احباب ذکر الٰہی اور عبادات پر خاص زور دیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا یہ اہم ارشاد ہر وقت پیش نظر رکھیں کہ :-

"جلسہ کی برکات بڑھنے کا ذریعہ وہی ہو سکتا ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ جب کوئی اسلامی اجتماع ہو تو ذکر الٰہی اور عبادت زیادہ کی جائے۔ تم اسلامی اجتماعوں کو دیکھ لو۔ ان میں اور دوسرے لوگوں کے اجتماعوں میں یہی فرق نظر آتا ہے کہ ان میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر الٰہی اور عبادت پر زور دیا ہے اور دوسرے لوگوں کے اجتماعوں میں ذکر الٰہی اور عبادات نہیں ہوتیں۔

پس جلسہ کی برکات حاصل کرنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کیلئے چاہیئے کہ تم ان ایام میں زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی کرو"۔ (الفضل ۹ جنوری ۱۹۵۵ء)

پبلشر :- مسعود احمد ؛ پرنٹر :- سید عبدالحی ؛ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت :- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ فتح ۱۳۵۲ ہش

سچائی کی برکت اور اسکی بے انداز کشش

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۱ء میں خدائی حکم کے ماتحت جلسہ سالانہ کے آغاز کا اعلان فرمایا اور اس سے اگلے سال یعنی ۱۸۹۲ء میں ایک خصوصی اشتہار کے ذریعہ واضح فرمایا کہ یہ جلسہ ابدالآباد تک کے لئے جاری کیا گیا ہے اور بشاء اللہ العزیز سال بسال منعقد ہوتا چلا جائیگا اور لوگ دُور و دراز ممالک سے اس میں شرکت کے لئے آیا کریں گے۔ اسی ضمن میں حضور علیہ السلام نے اس جلسہ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے یہ بھی رقم فرمایا تھا کہ:-

"ماسوا اس کے اس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام کے قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ اور اسلام کے تفرقہ مذاہب سے بہت لرزاں اور ہراساں ہیں۔ چنانچہ انہیں دنوں میں ایک انگریز کی میرے نام چٹھی آئی جس میں لکھا تھا کہ آپ تمام جانداروں پر رحم رکھتے ہیں اور ہم بھی انسان ہیں اور مستحق رحم کیونکہ دین اسلام قبول کر چکے اور اسلام کی سچی اور صحیح تعلیم سے اب تک بے خبر ہیں۔ سو بھائیو! یقیناً سمجھو کہ یہ ہمارے لئے ہی جماعت تیار ہونے والی ہے۔ خدا تعالیٰ کسی صادق کو بے جماعت نہیں چھوڑتا۔ انشاء اللہ القدیر سچائی کی برکت ان سب کو اس طرف کھینچ لائے گی۔ خدا تعالیٰ نے آسمان پر یہی چاہا ہے اور کوئی نہیں کہ اس کو بدل سکے۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

جس زمانہ میں حضور علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر یہ مہتم بالشان اعلان فرمایا اس وقت تک ابھی یورپ اور امریکہ میں اسلام کو پھیلانے کی مستقل بنیادوں پر کوئی منظم کوشش نہیں کی گئی تھی اور نہ وہاں ابھی کوئی شخص حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعویٰ ماموریت پر ایمان لایا تھا اس وقت اللہ تعالیٰ نے آپ کو جلسہ سالانہ کے ضمن میں یہ مہتم بالشان بشارت دی کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام کو قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں اور یہ کہ سچائی کی برکت ان سب کو اس طرف کھینچ لائے گی اس لئے کہ خدا تعالیٰ نے آسمان پر یہی چاہا ہے اور کوئی نہیں کہ اس کو بدل سکے۔ اس بشارت کے ربع صدی سے بھی زائد عرصہ بعد خلافت ثانیہ کے مقدس و بابرکت دور میں یورپ اور امریکہ کے ممالک میں مستقل بنیادوں پر تبلیغ اسلام کا منظم آغاز ہوا اور وہاں جماعتیں قائم ہونا شروع ہوئیں نیز یکے بعد دیگرے نہایت خوبصورت اور عالیشان مساجد اور مشن ہاؤس تعمیر ہوتے چلے گئے اور بالآخر وہ وقت بھی آیا کہ وہاں کے مخلص و فدائی دوست اسلام احمدی انفرادی طور پر جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے مرکز سلسلہ میں آنے لگے۔

بالآخر اب خلافت ثالثہ کے نئے مقدس و بابرکت دور میں وہ وقت بھی آپہنچا اور نہایت شان سے آپہنچا ہے کہ بیرونی ممالک کی جماعتہائے احمدیہ کے مخلص و فدائی افراد باقاعدہ اپنے اپنے ملک کی جماعتوں کے نمائندوں کی حیثیت سے اس ربانی جلسہ میں شریک ہوں۔ اس لحاظ سے تاریخ احمدیت میں ۱۳۵۲ ہجری شمسی (۱۹۷۳ عیسوی) کو یہ خاص اہمیت حاصل ہے کہ امسال اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ تحریک کروائی کہ آئندہ سے ہر ملک کی جماعت احمدیہ اپنا کم از کم ایک نمائندہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے ضرور بھیجا کرے۔ ہر چند کہ یہ تحریک سال کے آخری حصہ میں قدرے دیر سے ہوئی تھی تاہم جونہی حضور ایدہ اللہ کی یہ تحریک بیرونی ممالک کی جماعتوں تک پہنچی انہوں نے فوری طور پر اپنے نمائندے مرکز سلسلہ میں بھیجنے کی تیاریاں شروع کر دیں۔ چنانچہ امسال جلسہ سالانہ کا مقدس و مبارک سفر سب سے پہلے بیرونی ممالک میں بود و باش رکھنے والے غلامان مسیح پاکؑ اور وہاں کی جماعتوں کے نمائندہ وفود کو ہی اختیار کرنے کی توفیق ملی۔ سب سے پہلے لندن کے پاکستانی احباب کا پہلا قافلہ بذریعہ طیارہ سفر کرتا ہوا پاکستان پہنچا اور یہ سب احباب ۱۸ فتح (دسمبر) کی رات کو ربوہ تشریف لائے۔

(انگلستان سے بعد ازاں مزید قافلے بھی ربوہ پہنچے ہیں) اس کے بعد امریکہ کی جماعتہائے احمدیہ کے چھ نمائندہ احباب ۲۲ ماہ فتح (دسمبر) کو ربوہ تشریف لائے۔ ان خوش نصیب امریکی احباب کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اپنی اپنی جماعتوں کے نمائندوں کی حیثیت سے جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے کا شرف سب سے پہلے حاصل ہوا۔ ان میں جناب رشید احمد آف ملواکی، جناب حسن کلیم اور جناب فضل عمر آف وان کیگن نیز جناب احمد رقیب ولی، جناب عبدالکریم اور جناب عابد حنیف آف بوسٹن شامل ہیں۔ یہ سب احباب امریکہ کے باشندے اور وہاں کے شہری ہیں۔ انکے علاوہ امریکہ سے جناب عبدالرحیم ظافر صاحب آف ڈیٹن، ڈنمارک سے جناب عبدالسلام میڈسن، سویڈن سے جناب عزت اولیویچ، نائیجیریا سے جناب الحاج فلاویا اور جناب اے۔ اے ابیولا، کینیا سے جناب عثمان گاکوریہ، ماریشس سے جناب محمد حنیف جواہر اور سبا سے جناب حاجی ڈنٹل مُورا اپنے اپنے ملک کی جماعت احمدیہ کے نمائندوں کی حیثیت سے ۲۴ دسمبر کی رات تک ربوہ تشریف لے آئے امید ہے اسوقت تک کہ جب یہ شمارہ قارئین کے ہاتھوں تک پہنچے گا انڈونیشیا سے جناب یحییٰ پنتو اور ان کی بیگم صاحبہ محترمہ، جناب احمد سوریا امینا تابر گیڈیر جنرل پولیس، اور محترمہ اہلیہ صاحبہ مولانا ابوبکر ایوب مرحوم، جزائر فجی سے جناب نعمت اللہ صاحب مع اپنی بیگم صاحبہ محترمہ و والدہ صاحبہ محترمہ، گھانا سے جناب حاجی الحسن عطاء، سیرالیون سے پیرامونٹ چیف جناب گامانگا اور جناب بائی نورے، مغربی جرمنی سے جناب ہدایت اللہ جبش، یوگوسلاویہ سے جناب اسمٰعیل ڈیمیوس نیز سوئٹزرلینڈ سے جناب یف ہوزر جناب اروِن بورگ اور جناب ساچا بورگ ربوہ پہنچ چکے ہوں گے۔ کیونکہ ان سب احباب کیطرف سے پہلے ہی یہ اطلاعات موصول ہو چکی تھیں کہ وہ بھی جلسہ سالانہ میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے ربوہ آ رہے ہیں۔

الغرض امسال کے جلسہ سالانہ کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ یورپ، امریکہ، افریقہ اور جنوب مشرقی ایشیاء کے ان سعید لوگوں کے نمائندے جنہیں خدا نے اسلام کے قبول کرنے کے لئے تیار کیا اپنے اپنے ملک کے نمائندوں کی حیثیت سے پہلی بار اس میں شرکت کریں گے اور دنیا پر ثابت کر دکھائیں گے کہ خدا تعالیٰ کسی مامور کو بے جماعت نہیں چھوڑتا۔ حسب وعدہ الٰہی سچائی کی برکت اور اسکی بے انداز کشش انہیں اس طرف کھینچ لائی ہے اور کیوں نہ کھینچ لائے جبکہ خدا نے آسمان پر یہی چاہا ہے اور کوئی نہیں جو اس کو بدل سکے۔

رونقِ گلشن ہو مثلِ غنچۂ تر مسکرا

مسکرا ہر حال میں اے قلبِ مضطر مسکرا
زیرِ خنجر مسکرا بالائے منبر مسکرا

جستجو میں مسکراہٹ کی ہے گریاں کائنات
رونقِ گلشن ہو مثلِ غنچۂ تر مسکرا

جن لبوں کو مسکراہٹ سے شناسائی نہیں
مسکراہٹ پیار کی اُن کو عطا کر، مسکرا

گالیاں سُن کے عدو کی دل نہ میلا کر کبھی
رحم کھا کر شاد ہو اور تیر کھا کر مسکرا

غم نہ کر وہ دیکھ وہ پھوٹی کرن اُمید کی
کٹ گئی زنجیرِ شب اے دیدۂ تر مسکرا

غم کی دُنیا کو مسرت سے بدلنا ہے اگر
دُوسروں کے ساتھ مل کر تُو بھی اکثر مسکرا

ہے عبوسا قمطریرا کس لئے تسنیم تُو
مل رہیگا جو بھی ہے تیرا مقدر مسکرا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی علّتِ غائی اور تعلیم القرآن

محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے ناظر تعلیم

جس وقت دنیا اللہ تعالیٰ سے دُور گردان ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے حُسنِ حقیقی کے دیکھنے سے اندھی ہو جاتی ہے اور دُنیا کی مادی لذات پر گرنے لگتی ہے تو اس کا لازمی نتیجہ ایک دوسرے سے مقابلہ فتنہ و فساد کی شکل میں رونما ہوتا ہے جیسا کہ اس وقت آپ دُنیا میں مشاہدہ کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کا مامور دُنیا پرستوں کو دُنیا پرستی سے ہٹا کر خدا تعالیٰ کی معرفت و محبت کا شربت پلا کر ایک ابدی مستی اور سرور سے ہمکنار کرنا چاہتا ہے۔ لیکن حرصِ دُنیا اور اس کی وجہ سے آپس فتنہ و فساد اور بغاوت کے رجحانات آڑے آتے ہیں اور وہ ہر آسمانی تعلیم سے اختلاف کرتے ہیں۔ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ
(آل عمران ۲۰)

دراصل مامور کی مخالفت اس کی تعلیم اور عقائد سے اختلاف کی بنا پر نہیں ہوتی بلکہ سراسر حرصِ دنیا اور دُنیا پرستی کی وجہ سے ہوتی ہے۔

اسی لئے کسی نے خوب کہا ہے۔

ایمان اور دنیا پرستی یعنی دُنیا کی عیش و عشرت کی ہوس اور لشتہا ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے۔ ؎

ہم خدا خواہی و ہم دنیائے دوں
ایں خیال است و محال است و جنوں

خلاصہ کلام یہ کہ خدا تعالیٰ کے مامور اہل دنیا کو حرصِ دنیا سے ہٹا کر اللہ تعالیٰ کی محبت اور قرب کے جام پلانا چاہتے ہیں۔ اور یہی مقصد ان کی آمد کی علّتِ غائی ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی یہی مقصد لے کر دنیا میں تشریف لائے۔ اصل مقصد تو یہی ہے لیکن اس کے علاوہ ہر دوسرے گندے، غلط عقائد، گندے اعمال کو بھی خدا تعالیٰ کا مامور دُنیا سے دور کرنے کی کوشش کرتا ہے پھر خدا تعالیٰ کے ماموروں کی جب شدید مخالفت ہوتی ہے اور دنیا ان کو تباہ و ہلاک کر دینے پر تلی ہوتی ہے اسوقت خدا تعالیٰ کا مامور اپنی کامیابی کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے اس ازلی قانون کا اعلان کرتا ہے:۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ
اَنَا وَرُسُلِيْ۔

ہزار مکروں اور حیلوں اور مخالفتوں کے مقابلہ میں مومن ہمالیہ پہاڑ کی طرح سے ڈٹے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان کے امتحان کی گھڑیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے ان کے دلوں میں آسمانی انقلاب کی روح پھونک دیتے ہیں اور دنیا دیوانہ وار حق کو قبول کر لیتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں بھی یہ خبر دی گئی ہے ایک الہام ہے:۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ
وَالْفَتْحُ وَانْتَهٰى اَمْرُ
الزَّمَانِ الْبِنَاءُ الْكَيْسُ
هٰذَا بِالْحَقِّ۔
(تذکرہ طبع ثانی ص۱۱)

یعنی جب خدا کی نصرت اور فتح آئیگی اور زمانہ بڑے زور سے ہماری طرف رجوع کرے گا تو احمدیہ جماعت کے لوگ اپنے مخالفوں سے پوچھیں گے کہ بتاؤ کیا ہماری باتیں درست نکلیں یا نہیں۔ اس وقت جماعت احمدیہ نہایت نازک وقت میں سے گذر رہی ہے اپنے اور پرائے سب مخالف ہو رہے ہیں بلکہ اب تو دنیا کی بڑی طاقتوں کی نگاہ میں بھی یہ جماعت چبھنے لگی ہے اور وہ بھی چاہتی ہیں کہ کسی طرح سے اس جماعت کو مٹا دیا جائے۔

اس وقت جماعت کے مخلصین بھی اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر پورا پورا یقین رکھنے کی وجہ سے مخالفوں کو دیکھ کر اپنی قربانیوں میں اضافہ کرتے چلے جاتے ہیں اور شدید سے شدید مخالفت مومنوں کے ایمان اور یقین کو بڑھاتی چلی جاتی ہے سوائے کمزور ایمانوں اور منافقین کے جیسا کہ غزوۂ احزاب کے موقع پر ہوا۔

قرآن کریم نے اس کی تفصیل بتائی ہے کہ غزوۂ احزاب کے وقت جب مسلمانوں پر ایک شدید زلزلہ کی کیفیت وارد ہو گئی تو مخالفین اور منافقین نے یہ کہنا شروع کیا کہ مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا (احزاب ۱۳) کہ خدا اور رسول نے ہم سے جھوٹے وعدے کئے تھے۔

نیز یہ کہ یٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا (احزاب ۱۴) کہ اے اہل مدینہ اب تمہارا یہاں کوئی ٹھکانہ نہیں رہا۔ بہتر یہی ہے کہ جان کی سلامتی چاہتے ہو تو اپنے دین سے رجوع کر لو مگر مومنوں پر اس شدید زلزلہ کا کچھ اور ہی اثر تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ۔ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا۔ (الاحزاب: ۲۳)

یعنی مومنوں نے ان لشکروں کو دیکھا تو انہوں نے کہا یہ تو وہی ہیں جن کا ہمیں اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ دیا تھا۔ اور اللہ اور اس کے رسول کا وعدہ سچا ہی نکلا اور ان لشکروں کی آمد نے مومنوں کو نہیں زیادہ کیا مگر ایمان اور فرمانبرداری میں۔

اس جگہ بھی احمدیت کے فدائی اسی قسم کے ایمان پر قائم ہیں اور یقیناً بالآخر احمدیت کے ذریعہ اسلام ساری دنیا پر غالب آنے والا ہے۔

یہ سب کچھ تو اپنے وقت پر ہوگا مگر کیا ہم نے احمدیت صرف اسلئے قبول کی اور صرف اسلئے اس جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لے رہے ہیں کہ آج سے کچھ عرصہ کے بعد دُنیا میں اسلام کا عالمگیر انقلاب ظاہر ہو یقیناً یہ سب کچھ ہوگا لیکن سوال یہ ہے کہ ہمیں کیا ملا؟

احمدیت کی علّتِ غائی جہاں تک افراد کا سوال ہے یہ ہے کہ ہر شخص اللہ تعالیٰ کی محبت اور معرفت کے مقام پر پہنچے اور اللہ تعالیٰ کی نظرِ کرم کا مورد ہو۔

كُنْتُ كَنْزًا مَّخْفِيًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ (الہام مسیح موعود)

دنیا پرستوں کو دنیا پرستی سے ہٹانے کے لئے ہی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا تھا۔ اگر ہم احمدیت کا لیبل لگا کر دنیا کی حرصوں سے آزاد نہ ہوئے تو ہم نے احمدیت سے کچھ بھی فائدہ نہیں اٹھایا۔ جو شخص بھی احمدی کہلاتا ہے اُسے دنیا کی مخالفت اور دشمنی کی وجہ سے کچھ نہ کچھ دنیوی نقصان پہنچتا ہے۔ لیکن اگر روحانی فوائد سے بھی محروم رہے تو ہمارا حال کچھ اسی طرح ہوگا جس طرح اس شعر میں بیان ہوتی ہے۔ ؎

نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم
نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

پس تمام احباب کو اپنا اور اپنی اولاد اور خاندانوں کا اس رنگ میں محاسبہ کرنا چاہیئے کہ ذاتی اور فردی سطح پر ہم نے احمدیت کے نور کو کس قدر جذب کیا ہے۔ اور ہمارا اللہ تعالیٰ سے کیا تعلق ہے کیا ہم اللہ تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری اور اخلاص کے مقام پر کھڑے ہو چکے ہیں یا کہ نہیں؟

کامل فرمانبرداری جس کے نتیجہ میں خدا ملتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کا پہلا قدم یہ ہے کہ ہمیں علم ہو کہ ہمارا خدا ہم سے کیا چاہتا ہے؟ اس کے کیا احکام ہیں؟ کیا تو ہم ہیں؟ پھر ہم دیکھیں کہ کیا ہماری اولادیں ہمارے خاندان اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے مقام پر کھڑے ہیں یا کہ نہیں؟ ہم میں سے جو بھی دنیا پرستی کے جذام میں مبتلا ہوگا اُسے قرآن کی تعلیم کا اس نیت سے خود بھی مطالعہ کرنا اور پھر اس پر عمل کرنا کہ خدا مل جائے یقیناً ایک موت معلوم ہوگا ایسے لوگ ہرگز ہرگز قرآن کی تعلیم اپنے گھر میں رائج کرنے کی طرف حقیقی طور پر راغب نہیں ہوں گے۔ لیکن جن لوگوں نے احمدیت کو صرف اسلئے قبول کیا ہے کہ انہیں اللہ تعالیٰ سے وصال اور قرب حاصل ہو وہ تو بڑی بے چینی سے قرآن کریم کی طرف دوڑیں گے تاکہ وہ معلوم کریں کہ وہ کونسی راہیں ہیں جن پر چل کر ہم اللہ تعالیٰ تک پہنچ سکتے ہیں۔

پس ایک سچے مومن اور دنیادار میں یہ نمایاں فرق نظر آتا ہے کہ سچا مومن قرآن کریم کی تعلیم کو اپنے لئے اور اپنی اولادوں کے لئے باقی دنیا کی ہر چیز سے مقدم گردانتا ہے۔ لیکن دنیا پرست اس سے کوسوں دور بھاگے گا۔ کیونکہ جگہ جگہ قرآن پڑھتے ہوئے قرآن اسکو کاٹے گا اور ملامت کریگا اور قلبی اذیت و ملامت نفس سے بچنے کے لئے بہتر طریقہ یہی ہے کہ دینی تعلیم کو حاصل ہی نہ کیا جائے۔

اس سلسلہ میں سب سے پہلے تو ہمارے دوستوں کو اپنا اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ آیا ہمارے قلبی رجحانات و خیالات و جذبات واقعی اللہ تعالیٰ کے ساتھ وابستہ ہیں یا دنیا کے دل کے ساتھ۔ اس پر ہر شخص خود الگ الگ غور کرے اور محاسبہ کرے اور اس کا معیار یہ ہے کہ ہم یہ جائزہ لیں کہ ہم اپنی زندگی میں مفادِ دنیا کو مقدم کرتے ہیں یا منافع آخرت کو

اگر ہم محسوس کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہم واقعی دین کو دنیا پر مقدم کر رہے ہیں تو اس کا لازمی تقاضا یہ ہوگا کہ ہم قرآنی انوار کو اپنے اندر جذب کرنے میں پوری تندہی سے منہمک ہوں گے اسی طرح اپنی اولادوں کے سلسلہ میں بھی اسی پالیسی پر گامزن ہونگے کہ دین کی تعلیم کو دنیا پر مقدم کر کے چلیں گے۔

لیکن اگر ہم یہ علامات اور احساسات اپنی زندگی اور کردار میں مفقود پاتے ہیں تو ہمیں اپنی فکر کرنی چاہیئے اور اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا کرنی چاہیئے کہ ہمیں اس حالت سے نجات دے

اگر ایک شخص حقیقی متاعِ ایمان سے محروم ہو۔ اسکی حلاوت اور بشاشت اپنے اندر محسوس نہ کرتا ہو پھر وہ اللہ تعالیٰ سے عرض کرے کہ اے اللہ میں اس قیمتی گوہر نایاب سے محروم ہوں تو اپنے فضل سے مجھے یہ عطا کر دے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو ضرور سنے گا۔ محروم وہ لوگ رہا کرتے ہیں کہ جو متاعِ ایمان سے تو درحقیقت خالی ہوں مگر نادانی کی وجہ سے یا نفاق کی مرض کی وجہ سے سمجھ یہ رہے ہوں کہ ہم حقیقی مومن ہیں گویا اصل میں ان کا اپنے آپ سے جھوٹ بولنا اور خود فریبی میں مبتلا ہونا خدا کے نزدیک قابلِ گرفت ہوگا۔ دیکھو قرآن میں اللہ تعالیٰ پہلے یاد رکھے دو سبب رکوع میں مرض نفاق کے بیماروں کے متعلق فرماتا ہے وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ کہ انہیں ان کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے دردناک عذاب ملے گا۔ اگرچہ وہ روحانی طور پر بیمار تھے۔ مرض نفاق میں مبتلا ہو گئے تھے۔ ایمان کی علامات جو قرآن کریم نے بیان کی ہیں اپنے اندر نہیں پاتے تھے تو اگر وہ سچ مچ اپنے آپکو بیمار سمجھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے اور اس مرض سے نجات چاہتے۔ تو عذاب الیم میں گرفتار نہ ہوتے۔ کیونکہ جو مریض ماہر ڈاکٹر و طبیب کے آستانہ پر پہنچ جاتے اکثر و بیشتر وہ شفایاب ہو ہی جایا کرتا ہے۔

کسی نے سچ ہی کہا ہے کہ پوچھا!!

دراصل اپنی دعاؤں میں سب سے اہم ذاتی دعا ہماری یہی ہونی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ حقیقی اور سچا ایمان عطا کرے۔ پھر اس ایمان کے انعام اور نتیجہ میں عرفان عطا کرے اور ہم اس دنیا میں اپنی روحانی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کے جمال و جلال کا مشاہدہ کریں۔ اسکے بعد ہمیں طوعاً یا کرہاً قرآن کریم کی تعلیم کو اپنے اندر اور اپنی اولادوں کے اندر جذب کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی خلافت میں سب سے بڑھ کر جس تحریک پر زور دیا ہے وہ تحریک تعلیم القرآن ہی ہے ابھی انگلستان میں حضور انور نے فرمایا ہے کہ میری زندگی کا یہ مشن ہے کہ میں دنیا کے ہر شخص کے ہاتھ میں قرآن کریم پہنچا دوں اور اپنی جماعت کے ہر فرد کو زیادہ سے زیادہ انوار قرآنیہ سے منور کر دوں۔

اسی سلسلہ میں تحریک وقف نو جاری ہے۔ مرکز میں تربیتی کلاسز و درس القرآن کلاسز جاری ہوئی ہیں۔ اس سلسلہ میں اپنی اپنی جگہ انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ بھی کوشش کر رہے ہیں۔ اور یہ امر ان کے لائحہ عمل میں داخل ہے

خاکسار احباب جماعت سے اپیل کرتا ہے کہ اپنے گھروں میں ہم خود اس تحریک کے سلسلہ میں ٹھوس اور عملی قدم اٹھائیں۔ یعنی تعلیم القرآن کے سلسلہ میں سب سے پہلا قدم تو پھر حال یہی ہوگا۔ کہ جو ناظرہ پڑھنا نہیں جانتے وہ ناظرہ پڑھنا سیکھیں لیکن قرآنی احکام سے مطلع ہونا اور ان پر عمل کر کے راہ ہدیٰ پر گامزن ہونا بھی ایک فوری ضرورت ہے۔ اس لئے خاکسار خاص طور پر احباب جماعت میں یہ تحریک کرتا ہے کہ اپنے گھروں میں درس القرآن کی روزانہ مجلس و محفل قائم کریں۔ آخر گھر میں کوئی فرد تو ہوگا جو ناظرہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہو۔ وہ تفسیر صغیر میں سے ایک رکوع اپنے حالات کے مطابق کوئی وضع ہو سکتی ہے تلاوت کر کے باقیوں کو سنائے

تفسیر صغیر میں سے اس رکوع کا اردو ترجمہ آہستہ آہستہ سب کو سنائے اور اسکے نیچے کے نوٹ سنائے پھر آپس میں بطور باہمی مذاکرہ کے (Table Talk) کے یہ ذکر کریں کہ اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں فلاں فلاں احکام دئے ہیں اور فلاں فلاں بات سے بچنے کا حکم دیا ہے اور اس رکوع کے مضمون کا خلاصہ یہ ہے

اسی قسم کی محفل اگر ہر گھر میں دن رات میں کسی ایک مقررہ وقت میں پندرہ بیس منٹ کے لئے ہی منعقد ہو تو یہ ایک نہایت ہی بابرکت امر ہوگا۔ اگر پندرہ بیس منٹ میں ہم ایک رکوع کا مذاکرہ نہ کر سکیں تو چند آیات ہی سہی۔

دراصل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر کے سرپرست اعلیٰ پر تربیت اولاد کی ذمہ داری ڈالی ہے والدین کو اپنی اولاد کا ذمہ دار بنایا ہے۔ فرماتے ہیں کل مولود یولد علی الفطرۃ فأبواہ یہودانہ ویمجسانہ وینصرانہ یعنی بچہ تو فطرت صحیحہ لے کر پیدا ہوتا ہے جس کو اگر صحیح خطوط پر نشوونما دی جائے تو . . . وہ خدا پرست بنے گا۔ لیکن ماں باپ اپنی غلط تربیت یا عدم تربیت کی وجہ سے اپنے بچہ کو یہودی یا یہودی صفت بنا دیتے ہیں اسی طرح مجوسی یا مجوسی صفت یا دہریہ بنا دیتے ہیں اور اسی طرح عیسائی یا عیسائیوں جیسا بنا دیتے ہیں۔ پس اگر ہماری اولادوں میں غلط رجحانات راہ پا گئے اور ہم نے انہیں قرآن کریم کے موتیوں اور زیورات سے بالکل نہ کیا تو یاد رکھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو اس کی ذمہ داری ماں باپ پر ڈالتے ہیں۔ خوشحال ماں باپ اپنے بچوں کے لئے دنیوی تعلیم کے سلسلہ میں بے حساب روپیہ خرچ کرتے ہیں کیا وجہ ہے کہ وہ دینی تعلیم ساتھ ساتھ دینے کے لئے ان کے لئے گھر پر ٹیوشن کا انتظام نہیں کرتے۔ پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ ذاتی طور پر جس حد تک وہ بچوں کو انوار قرآنیہ سے متمتع کر سکتے ہیں اور مذکورہ بالا مجالس قرآنیہ کے ذریعہ خود بھی متمتع ہو سکتے ہیں۔ وہ کیوں نہیں ہوتے؟

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ والمرأۃ راعیۃ علی بیت اھلھا ومسئولۃ عن رعیتھا۔ تم میں سے ہر شخص نگران اور ذمہ دار ہے اور اپنا زیر نگرانی وجودوں اور ماتحتوں کے سلسلہ میں خدا تعالیٰ کے ساتھ جوابدہ ہوگا ایک عورت اپنے خاوند کے گھر میں نگران ہے اور زیر نگرانی وجودوں اور ذمہ داریوں کے سلسلہ میں جوابدہ ہوگی۔

پس روزانہ کی محفل قرآن ہر گھر میں منعقد کریں۔ خواہ پندرہ بیس منٹ کے لئے ہو۔ آخر کھانے پر سب یا اکثر افراد خاندان اکٹھے ہوتے ہیں۔ پھر ٹیلیویژن یا ٹیپ شب یا حالات پر تبصرہ و کمنٹری بھی ہوتی ہے کیا وجہ ہے کہ ہم ساتھ ساتھ ہر گھر میں پندرہ بیس منٹ کے لئے مجلس قرآن منعقد نہیں کر سکتے؟

اسی طرح ان مجالس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا درس بھی خواہ چند منٹ کے لئے ہی ہو جاری کیا جا سکتا ہے۔

جہاں تک حضرت مسیح موعود کی کتب کا تعلق ہے ہر فرد جماعت کو جو کچھ پڑھنا جانتا ہے روزانہ اُن کا کچھ نہ کچھ مطالعہ کرنے رہنا چاہیئے۔

کیا ہم روزانہ ناشتہ نہیں کرتے؟ کیا دوپہر کا کھانا پھر شام کی چائے پھر رات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا کھانا نہیں کھاتے۔ کیوں؟ جسم کی صحت و سلامتی کی خاطر۔ روح جسم سے زیادہ اہم ہے اور دائمی زندگی رکھنے والی ہے۔ اس کو بھی ناشتوں کھانوں اور غذاؤں کی ضرورت ہے۔ اس کی غذا ہے دعا، ذکر الٰہی، قرآن کریم، احادیث، مسیح موعود کی کتب۔

پس افراد جماعت کو اپنے دن رات کو ایک تقسیم شدہ اور منظم پروگرام کے تحت بسر کرنا چاہیے۔ اور مختلف اوقات میں ان روحانی کھانوں اور روحانی ناشتوں کے لئے وقت رکھنا چاہیے۔ یہ کام عزم سے ہو سکتا ہے۔ ایسا عزم جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا ہو۔ واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ کا یہی مطلب ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے آمین!

جلسہ سالانہ کے ایام میں

"الفضل" کا دفتر قارئین کی سہولت کیلئے جلسہ گاہ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ متعلقہ امور کے لئے رجوع فرمائیں۔ نئے خریدار بھی اپنا چندہ یہیں جمع کروا دیں۔

منیجر "الفضل"

ہر گھر کی لازمی ضرورت

اکسیر معدہ

خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ ، فون: ۵۳۸

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی تیار کردہ ہاضمہ کی بہترین پھکی۔ پیٹ درد۔ افرہ۔ اسہال کے لئے بہت مفید ہے۔ مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے۔

خطوط کی پتہ: کرتہ و مقنت چیف منیجر کا حوالہ ضرور دیں۔ (منیجر)

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور (رجسٹرڈ)

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کے لئے بہترین تحفہ

اکسیر اٹھرا

حمل ضائع ہو جاتے ہوں، بچے لاغر اور سوکھ جاتے ہوں یا بچپن میں ہی فوت ہو جاتے ہوں یا صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کے لئے ازحد مفید ہے۔ فی کورس۔ اڑھائی سو روپے

(نوٹ)

ہر قسم کی پوشیدہ و پیچیدہ امراض کی اصلاح تسلی بخش کی جاتی ہے

شفاخانہ رفیق حیات گولبازار۔ ربوہ

آپ کے گھر میں

تریاق کبیر کی ایک شیشی ضرور ہونی چاہیئے۔ اس کے چند قطرے ہیضہ، پیٹ درد، قے، نزلہ و زکام کو فوری دور کرتے ہیں۔ قیمت: ایک روپیہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

کاجل نور بصر

آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کے لئے

تحفہ نیز چہرہ کی خوب صورتی کے لئے

بیوٹی لوشن خریدیں

تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق ربوہ

ہمدرد نسواں۔ زجاج عشق۔ دوائی فضل الٰہی۔ اکسیر شباب۔ سرمہ مجیر خاص۔ شربت خانہ ساز۔ جب جند۔ جب ہمزاد۔ تریاق کبیر۔ جب مروارید۔ عنبر۔ لبوب کبیر۔ معجون فلاسفہ

اپنی جملہ ضروریات کیلئے دواخانہ خدمت خلق کو یاد رکھیں۔ فہرست ادویات مفت طلب کریں۔

پیش کردہ:

دواخانہ خدمت خلق۔ ربوہ

ہمدرد نسواں جوشاندہ اٹھرا

مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج۔ خالص اور مکمل اجزا سے تیار شدہ۔ مکمل کورس بیس روپے

دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

نہایت باموقع مکان / دو کانات برائے فروخت

غلہ منڈی کے نہایت باموقع اور بہترین موقع پر واقع ایک عدد مکان جو دراصل دو عدد دکانات اور دو عدد سٹور ز بمعہ صحن اور باتھ روم پر مشتمل ہے۔ قابل فروخت موجود ہے۔ پانی بجلی کی سہولت، سوئی گیس کی لائن بالکل نزدیک۔ ربوہ اسٹیشن۔ بازار۔ گرلز سکول اور گرلز کالج بالکل نزدیک ہیں۔ خواہشمند احباب بالمشافہ جلسہ سالانہ کے ایام میں مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں

(غلام رسول ملک مکان نمبر ۵/۸ رحمت بازار (غلہ منڈی) ربوہ)

آپ کو جلسہ سالانہ میں شمولیت مبارک ہو

(حکیم نظام جان)

ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ

سرمہ خورشید

آنکھوں کی ہٹیلی امراض۔ خارش۔ پانی بہنا۔ دھندلا پن وغیرہ کے دور کرنے کیلئے لاجواب۔ تحفہ فی شیشی ۷۵/ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ۔ فون۔ ۵۳۸

افول موتی سے قدرتی دانت

ان کی حفاظت اور قدر کیجئے:

دانت نکلوانے کی کوئی ضرورت نہیں بلکہ ہمارے کلینک پر بہتر علاج کے لئے تشریف لاویں۔ اس کے علاوہ نئے امریکن دانت جدید طریق پر بغیر تالو اور پلیٹ کے لگائے جاتے ہیں۔ کامیابی شرط ہے۔

ڈاکٹر بشیر احمد ڈینٹسٹ

ماڈرن ڈینٹل سروس سرگودھا روڈ۔ لوئر دی جھنگ: لائلپور

آپ کی صحت و تندرستی

دانتوں کی روزانہ صفائی پر منحصر ہے دانتوں اور مسوڑھوں کو تمام امراض سے بچاتے۔ کیڑا لگنے سے بچاتے اور دانت سفید چمکدار بنانے کیلئے

پیوریٹو ٹوتھ پوڈر۔ تمام ٹوتھ پوڈرز سے مفید ثابت ہوا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱/۲۵

شاہ ہیرو چیک سٹور۔ رحمت بازار گولبازار ربوہ

دوائی فضل الٰہی

زینہ اولاد کیلئے

اس کے استعمال سے انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا۔ مکمل کورس ۹ ماہ ۲۰/ روپے

دواخانہ خدمت خلق۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت

کی شاندار چودھویں جلد

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر بڑی آب و تاب سے شائع ہو رہی ہے

یہ اطلاع نہایت درجہ خوشی اور مسرت سے سنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے "تاریخ احمدیت" کی چودھویں جلد جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کی مقدس تقریب پر منظر عام پر آ رہی ہے۔ یہ جلد مجلس خدام الاحمدیہ جیسی بین الاقوامی تنظیم کے پہلے تاریخی اجتماع ربوہ سے لے کر سالانہ جلسہ ربوہ ۱۹۷۱ء تک کے ایمان افروز، روح پرور اور انقلاب آفریں واقعات پر مشتمل ہے۔ اس شاندار جلد کی ایک یادگاری خصوصیت یہ ہے کہ اس میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بہت سے غیر مطبوعہ پیغامات، مراسلات اور تحریرات کے علاوہ حضور رضی اللہ عنہ کے سفر بھرہ کے موقع کی پر معارف تقریر پہلی بار مکمل متن کے ساتھ سلسلہ کے لٹریچر میں شائع ہو رہی ہے۔ حضور رضی اللہ عنہ کے اس دور کے مشہور سفر کوئٹہ، حیدرآباد اور کراچی کی تقاریر اور پریس کانفرنس کی تفصیلات اور شان جامعیت کے ساتھ درج کی گئی ہیں۔ گلاسگو اور سیلون میں جماعت احمدیہ کی تنقید لٹریچر اشاعت خدمات پر مبلغ روشنی پلس میں ڈالی گئی ہے۔ اوکاڑہ، راولپنڈی اور سرحد کے قابل فخر احمدی شہداء کا بھی تفصیلی ذکر ہے۔ لعل احمدیت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب پر قاتلانہ حملہ کی غیر ملکی سازش کا بھی اس میں انکشاف کیا گیا ہے اور متعدد نایاب اور بالکل غیر مطبوعہ فوٹو جو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے خدا تعالیٰ عہد مبارک کی پیاری یاد کو تازہ کر رہے ہیں۔ رشحات نفیس کا خوبصورت آفسٹ طباعت کے ساتھ شامل اشاعت ہیں۔ جس سے خلافت ثانیہ کے اس زمانہ سے تعلق تاریخی واقعات کی افادیت میں بے انداز اضافہ ہو گیا ہے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اہم تصاویر کے علاوہ مسجد مبارک کا ایک دلکش فضائی منظر بھی کتاب کی زینت ہے۔

الغرض یہ جلد ظاہری اور معنوی لحاظ سے سلسلہ احمدیہ کی علمی و لٹریچر کا ایک نیا شاہکار ہے اور تمام خوبیوں اور کاغذ کی نایابی اور اخراجات طباعت کی مہنگائی کے باوجود ساڑھے چار سو صفحات کی اس معرکۃ الآرا تصنیف کا ہدیہ صرف تیرہ (۱۳) روپے رکھا گیا ہے جو اصل لاگت سے بہت کم ہے۔

یہ کتاب جلسہ سالانہ پر مرکز سے مل سکتی ہے۔ زیادہ مناسب ہوگا کہ احباب جماعت یہ اعلان پڑھتے ہی اپنے نسخے ریزرو کرا لیں۔ تا آئندہ ایڈیشن کا انہیں انتظار نہ کرنا پڑے۔ (والسلام)

ابوالمنیر نورالحق

منیجنگ ڈائریکٹر

لمصنفین ادارہ

مجموعہ کلام شیخ روشن دین صاحب تنویر (مرحوم)
سابق ایڈیٹر الفضل
انتخاب و تعارف: لطیف قریشی
قیمت ۹ روپے

زنجیرِ گل

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر خصوصی رعایتی قیمت ۸ روپے

مجموعہ کلام لطیف قریشی
قیمت ۶ روپے

بارِ امانت

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر خصوصی رعایتی قیمت ۵ روپے

مجموعہ کلام لطیف قریشی
قیمت ۲ روپے

سادہ نظمیں

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر خصوصی رعایتی قیمت ۱½ روپیہ

ربوہ کے ہر کتب فروش سے طلب کریں۔

ناشر: مطبوعات
پرنٹرز پبلشرز بک سیلرز اینڈ سٹیشنرز
۷۰۴ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
سابقہ پتہ۔ بلاک نمبر ۱۲ سرگودھا

اس مجموعہ میں آپ کی دو نظمیں شامل ہیں جن کی بنا پر آپ کو نظم کی طرز کا استاد مانا گیا ہے۔ (روزنامہ الفضل)

لطیف قریشی میں پڑھا ہوا ہے۔ یہ نظمیں کہ لطیف قریشی ہے۔ خوبیوں کے بعض میں بلکہ ایک نئے انداز کے ہیں۔ (امروز)

لطیف قریشی میں صلاحیت مسلمہ اور تجربہ صلاحی شعور ہے۔ (MERAJ)

پہلی احمدیہ ہومیو پیتھک تصنیف

ہومیو پیتھک علاج

- ۱۲۰ امراض
- ۱۳۰ بے مثل نسخہ
- خواص الادویہ
- تعلقات الادویہ
- ادویۃ الامراض
- علاج الامراض
- تسخیر جات مرکبات
- عمومی معلومات

جلسہ سالانہ پر مرکز فروش سے حاصل کریں
قیمت ۵/ روپے۔ مصنف کی طرف سے بھی مل سکتا ہے

راجہ محمد اسلم سجاد (ایم اے) — مسز سجاد (آر۔ ایم۔ پی۔ ہومیو)

ہومیو فارمیسی پھلیہ (گجرات)

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر

گوشت پوست چڑھانے والی نایاب دوا

سید الغلفا ٹانک استعمال کیجئے۔ یہ ٹانک خوب صورت تگاتہ، غذا کو جزو بدن بناتا، جسم میں طاقت پیدا کرتا، بدن میں خون پیدا کرتا اور ہر قسم کی جسمانی کمزوریاں دور کرتا ہے۔ قیمت ۱/۴ (جبر آگیز مجرب معاشقی کا رسالہ مفت)

شاہ ہومیو پیتھک سٹورز اینڈ سیلز ایجنسی
رحمت بازار / گول بازار۔ ربوہ

سیلان بند

سیلان الرحم (لیکوریا) جو نہ صرف زندہ عورت کو کرتی ہے بلکہ یہ بیشمار امراض کا پیش خیمہ ہے۔ پہلی ایجاد کردہ دوا "سیلان بند" بفضل تعالیٰ اس مرض کے لئے ایک کامیاب اور کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لا کر زندگی قابل رشک بنا دیتی ہے

فیلیم کیپسولز۔ طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۲/

پیسٹر یونانی دواخانہ۔ ربوہ

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی حفاظت و صفائی کے لئے بہترین سرمہ اور کاجل

مستورات اور بچوں کے لئے مفید ہے قیمت مساوی

خورشید یونانی دواخانہ

(رجسٹرڈ) ربوہ۔ فون ۵۲۸۰

سلسلہ احمدیہ کی روایات اور قادیان کی پاکیزہ زندگی کو یاد رکھنے کے لئے

حضرت حافظ اکمل صاحب کے

نغمۂ اکمل

کے نظموں کا مجموعہ

قیمت پانچ روپے

نوجوانوں اور بچوں کے پاس ہونا ضروری ہے۔

جلسہ سالانہ پر کتب فروشوں سے دستیاب ہے

بدر بک ڈپو۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۲۰۵۴